السلام عليكم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شخص فوت ہوجائے اوراس نے کسی کو اپنی طرف سے حج کرنے کی وصیت بھی نہ کی ہوپھر اگر اس کا بیٹا اس کی طرف سے حج کرلے تو کیا اس کی طف سے فریضہ حج ادا ہوجائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب اس کا مسلمان بیٹا اس کی طرف سے حج کرے، جب کہ وہ خوداپنا حج کرچکا ہو تو اس کی طرف سے فریضہ حج ادا ہوجائے گا۔ اسی طرح بیٹے کے سوا اگر کوئی اور مسلمان بھی جس نے پہلے اپنا حج کیا ہوا ہو، اس کی طرف سے حج کرے تو پھر بھی فرض ساقط ہوجائے گا کیونکہ "صحیحین" میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرا باپ بوڑھا ہے۔ اللہ نے اپنے بندوں پر جو فریضہ حج عائد کیا ہے، وہ اس پر فرض ہے لیکن وہ حج کی اور سواری پر سوار ہونے کی استطاعت نہیں رکھتا، تو کیا میں اس کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ فرمایا:

(نعم ،فحجي عنه) (صحيح البخاري 'الحج' باب وجوب الحج وفضله الحج' ح: 1513 وصحيح مسلم 'الحج' باب الحج عن العاجز الحج' ح: 1334-1335)

''ہاں!ان کی طرف سے حج کرو۔''

اس مسئلے کے بارے میں اور بھی بہت سی احادیث ہیں جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں جو ہم نے ذکر کی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ265

محدث فتویٰ